RAMPUR GOVT. GAZETTE

سرکاری گزٹ رامپور

[حکم] کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

روز دوشنبہ تاریخ ۲۵ جنوری ۱۸۹۲ء مطابق ۲۴ جمادی الاخری ۱۳۰۹ ہجری | جلد [illegible]

[فہر]ست مضامین

[ن]ام مضمون	33	نمبر صفحہ
[حک]م اجلاس کامل		
[ش]ادی وغیرہ ملزمان —		۱ و ۲
[مجر]مان خورد وسیر ال[illegible] —		۲
[صا]حب ریونیو ممبر بہادر		۲
[حکم] جوڈیشل ممبر بہادر		۲ تا ۴
[illegible] ممبر بہادر		۴ و ۵

حکم اجلاس کامل واقع ۱۴ جنوری ۱۸۹۲ء

آج پیشل کونسل میں بوجہ پرشادی ملزم قیدی جیلخانہ پیش ہوئی کونسل کو را[illegible] صاحب سشن جج منظور ہے لہذا تجویز ہوا کہ سزا پائی مجوزہ [illegible] ایک ایک سال قید سخت ہر دو مجرمان سرقہ کو اور سات سال قید سخت [illegible] حکم جوڈیشل [illegible] دسمبر ۱۸۹۱ء [illegible] گزٹ نمبر ۲۵ [illegible] سفو [illegible] ہوا [illegible] مشاہر [illegible] سزا تجویز ہونا چاہیے چونکہ اس قسم [illegible] اس [illegible] [illegible] اجلاس صاحب [illegible]

حکم نواب جج جوڈیشل ممبر بہادر

صاحب مجسٹریٹ کو بہ سبیل نقل روبکار بنا بر تعمیل احضار غیر حاضر ملزمان مسرقہ کیا جاوے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بھی - ایک نقل تجویز کونسل کی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جاوے -

۱۹ ؍ جنوری ۱۹۲۲ء

حکم اجلاس ایضاً واقع ۱۴ ؍ جنوری ۱۹۲۲ء

بنظر مناسب کونسل سے تجویز ہوا کہ وہ ملزمان جو معمولی جرائم کے مجرم قرار پائے ہیں اور اونکی عمر چندرہ یا سولہ برس تک ہو اونکو سزائے قید دینا مناسب نہیں ہے بلکہ بجائے اسکے تازیانہ دینا بہتر ہوگا صاحبان مجسٹریٹ و صاحب سشن جج کو توجہ کرنا چاہیے - روبکار بغرض اجرائے احکام و اشاعت گزٹ باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو -

حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر

حسب تجویز اجلاس کامل اجرائے احکام کیا جاوے اور نقل روبکار کونسل درج گزٹ ہونے کو مطبع میں مرسل ہو - ۱۹ ؍ جنوری ۱۹۲۲ء

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

رخصت

۱۱ ؍ جنوری ۱۹۲۲ء

... بوجہ باقی ہونے رخصت وغیرہ کے رخصت دس یوم دیگر بڑھائی - احکام ضابطہ جاری ہوں - حکم ہوا کہ ... درج گزٹ ہو -

روبکار اجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۶ ؍ جنوری ۱۹۲۲ء

دورہ تحصیل بلاسپور میں وہاں کے جوڈیشل دفتر کا ملاحظہ ہوا جسکی کیفیت تفصیلی معہ خلاصہ مقدمات منسلک روبکار ہذا ہے کیفیت منسلکہ میں ہر ایک امر اصلاح طلب کی بابت اونکے موقع پر ہدایت کی گئی ہے جسکا بغرض عام اطلاع و تعمیل شائع ہونا ضروری ہے -

لہذا حکم ہوا کہ

ایک نقل اسکی درج گزٹ ہونے کے لیے مطبع میں بھیجی جاوے ... بلاسپور وقت وصول گزٹ کتاب معائنہ تحصیل میں اسکی نقل ... اور جتنے امور تعمیل و اصلاح طلب مذکور ہوئے ہیں اونکی ... ختم کرنے کے بعد رپورٹ اطلاعی بھیجدینگے - اصل ...

معائنہ جوڈیشل دفتر تحصیل بلاسپور ...

ابتدائی

(۱) شروع اکتوبر سے اب تک مقدمات حسب ذیل دا... اوسط دوران فی مقدمہ با مجموعہ تقریباً (۲) یوم اور تقریباً (۲۰) ہوتا ہے -

دیوانی

اجرا			ابتدائی		
فیصل	دائر	باقی	فیصل	دائر	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

فوجداری

دائر
[illegible]

[illegible] عرائض دعوے حسب شمار رجسٹر نمبر ا مجریہ ۱۸۶۳ء مع صحت تنقیح

[illegible] تاریخ بنانے مخاصمت متروک یا گی گوشوارہ مسل نمبر ۲۰ و نمبر ۲۴ و نمبر ۲۳

[illegible] ہوتا ہے۔ ان عرائض کا خود حاکم لیتا ہے اور عینی اور اسوقت کبھی پیکار

ہی جو شامل مجریہ [illegible] حاکم اسٹامپ میں سوانح آگے اور حکم طلب کیفیت

[illegible] حسب ہدایت حاکم لکھتے ہیں۔ بعد ملاحظہ کیفیت جو شامل مجریہ

اندراج رجسٹر و اجرائے احکام ضابطہ لکھا جاتا ہے۔

[illegible]) مدعی کا اظہار دیوانی میں کبھی بروز گذرنے عرضی دعوے کے اور کبھی

[illegible] اول پر عموماً لیا اور فوجداری میں ہمیشہ عرضی استغاثہ گذرنے پر قلمبند

[illegible] ہوتا ہے اور ان بعد احکام طلبی ملزم متعین تاریخ جاری ہوتے ہیں۔

[illegible] دیوانی میں صرف علاقہ جدید کے بابت اسٹامپ لیا جاتا اور دیگر

[illegible] کامل قیمت ہونے کی جانچ کیجاتی ہے اور فوجداری میں دونوں

[illegible] کے متعلق عرائض اسٹامپ پر لئے جاتے ہیں اور جانچ ہوتی ہے

[illegible] جیسا ن ہونے کی حالت میں بہ تقرر میعاد حکم ادخال دیا جاتا ہے اور

[illegible] ادخال کیجا ہے یا دستاویزات منسلکہ پر الفاظ شمول

[illegible] لکھی جاتی ہیں۔

[illegible]) مقدمہ [illegible] فرد قرار داد جرم صرف وارنٹ کیس میں لگائی جاتی

[illegible] تنقیح طلب صرف ان مقدمات میں قرار دیئے جاتے ہیں جنہیں [illegible]

[illegible] منجانب مدعا علیہ اختیار ہوتا ہے۔ مقدمات دیوانی میں تاریخ پیشی مدعا علیہ

[illegible] بیان بصورت عدم ادخال جواب ہو جسے بیانات مجریہ کارروائی

[illegible] ہے۔

[illegible] مقدمات فوجداری میں فرد قرار داد جرم بعد اظہار گواہان ثبوت [illegible]

[illegible] لگائی جاتی ہے اور گواہان صفائی بعد بیان ملزم

[illegible] جاتے ہیں۔ ملزم کو [illegible]

حیثیت گرنیکا سوالات گواہان صفائی گذرجانے تک دیا جاتا ہے۔ ملزم اگر کسی سوال کا

جواب نہ دے تو لکھدیا جاتا ہے کہ کوئی جواب نہیں دیا اور اوسکا بیان بلا حلف

(۷) گواہوں کا بیان تاریخ معینہ ہی پر بشرط حاضر ہو جانیکے ورنہ جب وہ بعد

تاریخ معین ہو لیا جاتا ہے۔ گواہوں سے حقیقت نفس مقدمہ دریافت کیجاتی ہے گواہوں کی

بیان سے کے تحت میں کوئی یادداشت نسبت طرز بیان اور حیثیت گواہان حاکم اپنے

قلم سے نہیں لکھتا۔ آئندہ حسب ہدایات مجریہ سالہ اسکی پابندی ہونی چاہئے

بیانات گواہان و فریقین محرر پیشی یا ریڈر حاکم قلمبند کرتا ہے اور دستخط حاکم ثبت کئے

لئے جاتے ہیں۔ مثل نمبری ۔۔ ملاحظہ ہوئی لیکن آئندہ التزام ہونا چاہئے کہ ہر گواہ کے

بیان پر علاوہ دستخط حاکم کے دستخط فریقین مقدمہ بھی ثبت ہوا کریں اور بابت تصدیق

مقدمہ کے بیان پر بھی دستخط فریق ثانی علاوہ دستخط حاکم کے کرائے جایا کریں

جوابات کا ثبوت ہو گا کہ بیانات صحیح طور پر فریقین کے علم و آگاہی سے

اونکے مقابلہ میں قلمبند ہوئے ہیں۔

(۸) فیصلے صحیح طور پر مرتب ہوتے ہیں۔ ہر امر تنقیح طلب اور ثبوت کے بابت

بیان کیا گیا کہ فیصلے میں تجویز کیجاتی ہے لیکن ایسی کوئی مثل پیش نہیں ہوئی جو

کہ موجودہ مقدمات منفصلہ شیر اقبال و نراقی و عدم پیروی کی بناء پر ختم

ہوئے ہیں۔ فیصلہ میں حساب خرچہ مدعی لکھا جاتا ہے۔

(۹) رجسٹر مقدمات تاریخ پیشی موجود ہے اور خانہ پری ہوتی ہے لیکن تاریخ ملتوی

محاذ میں کیفیت التواء اور فیصلہ نہیں لکھی جاتی آئندہ کیلئے ہدایت کیگئی

فہرست مقدمات در عدالت پر آویزاں ہوتی ہے۔ مقدمات تاریخوار

ہوتے ہیں اور سماعت ترتیب کے ساتھ ہوتی ہے۔ مقدمات [illegible]

پیش ہوتے ہیں اور غیر ضروری التواء نہیں کیا [illegible] مقدمہ تاریخ

پیشی پر فریق غیر حاضر کے بابت اطمینان اطلاعیابی تعمیل کنندہ کی رپورٹ

اور دستخط گواہان تعمیل سے کر لیجاتی ہے۔

(۱۰) مفلسی کا کوئی مقدمہ از تحصیل نہیں ہوا اور نہ کوئی عرضی یا نقلی کار
باقی ہو۔ مقدمات فوجداری [illegible] اور مقدمات دیوانی [illegible]
ملاحظہ ہوئے [illegible] میں بعض مقدمات [illegible]
(۱۱) مقدمات منفصلہ ماہ گذشتہ (جیسا کہ لکھا گیا) ہر آئندہ مہینہ کی
[illegible] تاریخ تک امتحانی داخل محافظ خانہ ہو جاتے ہیں لیکن بعید بھی ہے
اکثر [illegible] کی مثلون کا یہاں سے ۱۵ نومبر کو روانہ اور ۶ دسمبر
[illegible] بابت [illegible] آئندہ میعاد ارسال [illegible] منفصلہ کی [illegible]
انفصال سے [illegible] مہینہ کے اندر ہو جایا کرے۔

(۱۲) شروع سال سے ستر ۱ آدمیوں پر ایک سو ستر روپیہ جرمانہ ہو کر
سب وصول ہو گیا۔ بابت تحقیر عدالت کسی پر جرمانہ نہیں ہوا۔
(۱۳) مقدمات دیوانی میں تمام مقدمات بلا تحقیق فیصل ہو گئے
اور فوجداری میں مستغیث گواہ حاضر [illegible] جالان پولیس

طلب کردہ عدالت حاضر نہ ہونے کسی پر بجرم غیر حاضری جرمانہ نہیں ہوا۔

(۱۴) شروع سال سے کوئی ملزم ایک روز کے لئے بھی عدالت میں زیر حوالات
نہیں رہا۔ پولیس کو شروع سال سے بعض مقدمات میں میعاد معینہ سے زیادہ
حوالات رکھنے کی اجازت بوجوہ معقول دی گئی لیکن اسکا کچھ حال دفتر تحصیل
سے معلوم نہیں ہوتا۔ دفتر پولیس سے تحقیق ہو سکتا ہے۔

تعمیل احکام دیوانی

(۱) درخواست [illegible] میں تفصیل وصول باقی اور نقل [illegible]
درخواست کر مطابق ضرور باضابطہ ہونیکے حکم ہوتا ہے [illegible]
کوئی بے ضابطگی پائی جاتی ہے تو خلاف بھی حکم دیا جاتا ہے

جائداد و قرقی طلب تفصیلی شامل درخواست ہوتی ہے۔
اسلامیہ [illegible] ملاحظہ ہوئیں۔ قرقی جائداد غیر منقولہ کی اختیارات [illegible]
لیکن سکان خام کی قرقی کی درخواست [illegible] دیکھی جاتی ہے جسکا اختیار
مال مقروق بعد انقضائے میعاد اشتہار [illegible] عدم رجوع عذرداری [illegible]
باضابطہ نیلام کیا جاتا ہے۔ [illegible] اشتہار ایک در عدالت [illegible] دوسرا [illegible]
مدیون پر چسپاں ہوتا ہے۔ جانوروں کی قرقی کی بابت بعد [illegible] جانوران
متعلقہ کاشت علیحدہ [illegible] جانوران قرق شدہ شخص معتمد کو سپرد کر [illegible]
اور خوراک کا ذمہ دار ڈگریدار ہوتا ہے۔

(۲) زر نیلام سے ایک آنہ فی روپیہ کمیشن نیلام وضع ہو کر داخل خزانہ
کیا جاتا ہے اور حساب جو شامل مثل مرتب کرتا ہے۔ مدیون حوالات
تحصیل میں ایک مہینہ تک اور بعد ازاں [illegible] جیل میں رہتا ہے۔
خوراک ایک مہینہ کی [illegible] پیشگی ڈگریدار سے مدیون بحساب [illegible]
وصول کر لیا جاتا ہے۔

(۳) کارروائی کے واسطے تاریخیں مقدمات اجرائے ڈگری [illegible]
تاریخ معینہ پر پیشی ہوتی ہے۔
(۴) زر امانت [illegible] ڈگریداران [illegible]
(۵) مقدمات عذرداری [illegible]
[illegible] مرتب شامل مثل [illegible]
[illegible] دیکھے گئے [illegible]

[illegible] ات

[illegible] بغرض تحصیل واپس نہیں آتی آئندہ ایسی [illegible]
[illegible] مدعی ہدایت شدہ گزٹ نمبر [illegible]
ہو جانا چاہئے۔
[illegible] منصرم ہیں کے اختیارات اب [illegible]

[illegible] نہین کی آیندہ ہدایت شد [illegible] گزٹ [illegible] ور پانچ [illegible]
[illegible] شاد آباد و پر [illegible] ہوتا جاتا ہے۔ قیدی کے ساتہ اوسکا ملی [illegible]
[illegible] تا ہو روانہ مجلس کر دیا جاتا ہے۔ ملزم کو فیصلہ لکہکر اوسیوقت حکم [illegible]
[illegible] دیا جاتا ہے اور ملزم کی ہدایت نہین دیجاتی۔

صیغہ نظام اہلکاران

[illegible] عدالت کا اجلاس سوائے ایام دورہ کے روزانہ وقت
[illegible] ہوتا ہے۔
[illegible] رجسٹر حاضری ملازمان سیاہہ نویس کے پاس رہتا ہے
اور [illegible] روانہ خانہ پری ہوکر ملاحظہ حاکم مین گذرتا ہے۔ رجسٹر [illegible]
[illegible] اہلکار سیاہہ نویس کے پاس موجود ہے عملے مین تقسیم کام
[illegible] کسی اہلکار کی شکایت کہ وہ اپنے کام کا اہل نہین ہے [illegible]
[illegible] ہوئی تحصیلدار جبار اپنے ماتحت کا کام قابل اطمینان بیان [illegible]
کا کام [illegible] تحصیلدار صاحب [illegible]
[illegible] کام مین ترقی کرتا ہوا پایا۔
[illegible] نویس [illegible] حاکم کہولتا اور پیش کرکے حکم
[illegible] قلم سے احکام تحریر کرتا ہے۔ جواب
[illegible] احکام [illegible] کے چور اسی باقی پائے گئے۔
[illegible] احکام و عرا [illegible] کیجاتی ہے۔
[illegible] نقشہ جات اوقات [illegible] اور اونکی فہرست
[illegible] ہدایت مجریہ جائے نقشہ [illegible]
[illegible] رجسٹر و نین [illegible] ورق [illegible] نہین [illegible]
[illegible] کے ہدایت کیگئی۔ ایام تعطیل دوران مقدمات سے [illegible]
[illegible] اندراج [illegible] دوران [illegible] مقدمہ جسکا اندراج [illegible]

کی جاتی ہے مگر اسکی [illegible] بعض اوقات وسیے وقت پر نہین [illegible]
کہ آیندہ خلاصہ مقدمات مین وکہایا [illegible] بابت ہدایت کیگئی ہے۔
کوئی عرضی مقدمہ بلا اندراج رجسٹر نہین ہے۔ رجسٹر مقدمات پر [illegible]
موجود ہین مگر اول مین تعداد اوراق اور [illegible] آخر مین [illegible] نہین ہے آیندہ
ہونا چاہئے رجسٹر و سکے خانہ پری نقشہ سے مطابق ہے لیکن مقدمہ
منفصلہ ماہ نومبر مین دیکہا گیا کہ خانہ تصریح جرم مین دفعہ [illegible] حملہ اور [illegible]
مارپیٹ لگائی گئی علاوہ اسکے بجائے لفظ مارپیٹ [illegible]
ہونا چاہئے بڑا سقم یہ ہے کہ حملہ اور ضرر دونون جرم ایک [illegible]
قایم کئے گئے ہین حالانکہ جسکا جرم صرف اوسوقت تک قایم [illegible]
جب تک ضرر رسانی کا وقوع نہ ہو جائے۔ اسیطرح مقدمہ [illegible]
منفصلہ ماہ دسمبر مین دفعہ [illegible] اقدام سرقہ لگائی گئی حالانکہ [illegible]
نہ کہ اقدام۔ اور نہ تعزیرات ہند مین اقدام سرقہ کے لئے کوئی [illegible]
گئی ہے اسلئے کہ سرقہ کا اقدام پایا جاوے اوسوقت مین [illegible]
ملزم کسی مکان سے بغیر مال کے گرفتار کیا جاتا ہے تو [illegible]
بنا پر تعزیرات ہند مین موجود ہے یا اطلاق اقدام اوسو [illegible]
نقب لگانے کی حالت مین گرفتار ہونا اسکے لئے بہی دفعہ [illegible]
نقب زنی موجود ہے۔ بہل وقت ملاحظہ ہو [illegible]
پائی گئی جس کی جانچ کیجاتی کہ کسطرح پر الزام اقدام قایم [illegible]
[illegible] دیکہ لین اور کیفیت پیش کرین۔
(٥) مال مسروقہ اور لاوارث تحصیل مین ابتک نہین [illegible]
سال سے بلکہ چند روزہ پری ہوئی تحصیل مین نہین [illegible]
[illegible] کرتا ہے۔ مذکور [illegible]
[illegible] بذریعہ پولیس ہوتی ہے۔

(۹) شروع سال سے کل بیانہ نقلیں دی گئیں کوئی ایک ہفتہ سے زائد
نہیں دیگئی۔ یہ کام بھی جو دیل مہر کے متعلق ہے۔
(۱۰) تین وکیل ایک عرایض نویس یہاں کام کرتا ہے زیادہ ہستانی کا
شکایت نہیں کیگئی۔ مکان موجودہ عدالت بلحاظ ضرورت کافی نہیں ہے
مگر قریب تر اسمیں ترمیم ہونے والی ہے جس سے امید کہ کل خواہش کنندگان

خلاصہ مقدمات

فوجداری

(۱) مقدمہ نمبری ۲۳ - سرکار بذریعہ قرار مدعی - بنام قمر الدین خان علت الزام
بابت حسب دفعہ ۲۳ تعزیرات ہند - مرجوعہ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۱ء
مقدمہ بسلسلہ مثل نمبری ۵۵ ستار خان مدعی بنام انور شاہ خان
الزام مذکور و حنون بذریعہ و بکار عدالت قایم ہو کر قمر الدین خان
ملزم قرار پایا اور اوسکی طلبی بذریعہ سپرنٹنٹ پولیس کیگئی
پیشی ہو عو ہے۔ مقدمہ زیر تجویز ہونے کے سبب سے ابھی اس
صرف یہی امر اصلاح طلب معلوم ہوتا ہے کہ تعریف جرم الفاظ
جو واجبی ملکیت نہیں کیگئی یعنی "تولنے کے جھوٹے آلے کو
استعمال کرنا"۔

مقدمہ نمبری ۱۴۰ مجاخان مدعی بنام حسن رضا خان علت الزام
حسب دفعہ (۲۲۳) مرجوعہ ۱۳ منفصلہ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۱ء
عدم پیروی میں خارج ہوا اور موجودہ حالت پر ترتیب مثل
سوا اس امر کے کہ مدعی کا اظہار قبل صدور حکم اندراج رجسٹر
لیا گیا اور کوئی سقم نہیں ہے ابتدائی کاروائی
مقدمہ سے کیفیت طلب ہونے کے
نہ ہوا اور اظہار کی عبارت نقل

حکم اور احکام ضابطہ صادر کیا جاوے۔ یہ حکم اندراج رجسٹر و تحریر
میں ایک ساتھ ابتدائی کاروائی کے بعد برقرار احکام مسلسل
درج ہوگا اور اسی تاریخ سے ابتدا دوران مقدمہ کی بھی جاتی
(۳) مقدمہ نمبری ۳۰ قاسم علی مدعی بنام محمد بخش وغیرہ الزام
زوجہ حسب دفعہ ۴۹۸ تعزیرات ہند مرجوعہ ۱۰ نومبر منفصلہ ۱۲
علاوہ اوس امر اصلاح طلب کے جسکا تذکرہ اوپر مقدمہ نمبری ۲۲
ایک اور بڑی فروگذاشت یہ ہے کہ مثل ہر طرح ترتیب سے د
قابل داخل محافظ خانہ ہو چکی لیکن اسباب اب تک نہیں
آیندہ اسکی بابت بہت احتیاط ہونی چاہیئے۔ اسمیں بھی تعریف
الفاظ قانونی میں نہیں کیگئی یعنی "بہ نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ
بہکا لیجانا یا لے اوڑ جانا یا روک رکھنا"۔
(۴) مقدمہ نمبری ۱۴۰ خوش خان چوکیدار مدعی بنام گلزار خان
علت ضرر حسب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند مرجوعہ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۱ء
اس مقدمہ میں ابتدائی دوران کی تاریخ بجائے ۲۷ دسمبر ۱۷ نومبر
جسمیں پورٹ الف بکر برحکم تحقیقات و احضار ملزم صادر ہوا
اور اسی تاریخ حکم اندراج رجسٹر ہونا لازم تھا تعریف جرم صرف
ضرر کے بعد بالارادہ ضرر پہونچانا بھی ہونی چاہیئے۔

دیوانی

(۱) مقدمہ نمبری ۱۰۳ گنیشی لعل مدعی بنام ملو کا دعویٰ لایا نے
زر نقد بربنائے رقعہ غیر مصدقہ مرجوعہ ۱۶ نومبر منفصلہ ۲۲
مدعی کے اظہار اکتوبر کو پیش ہو کر حکم ہوا کہ دعوے
جو مصدقہ کی بنیاد پر ہے اولاً اجلاس اعلیٰ سے
اور اسی تاریخ اظہار مدعی قلمبند کیا گیا کہ اسکا رقعہ

ہوا تھا ۲۰ اکتوبر کو جو قبل اجلاس سے اجازت چھٹی کی
ت وجود وجہ وجیہ المضاعف فیس لیکر سماعت کیجاسے اور اسی
سل میں وصول تحصیل بھی ہوئی لیکن نہیں معلوم کیون ۲۳ روز کی بعد
سبر کو پیش ہو کر حکم ارخال فیس اضاعف اجرای احکام صادر
ن ۱۵ دسمبر صادر ہوا اور ناآخر ۲۰ دسمبر کو (جبکہ درمیان میں چھ یوم کا بعد)
الی طرف سے واجب گذرنے پر مقدمہ داخل دفتر ہوا اس مقدمہ میں
مدعی کا اظہار بغیر حکم قلمبند ہونا اور ۲۰ اکتوبر سے ۱۲ نومبر تک
روز بغیر کسی درمیانی کارروائی کے مقدمہ پڑا رہنا دو ستم ہین جنکی آئندہ
ط لازم ہے ۔

مقدمہ نمبر ۲۲ چھوٹا لال مدعی بنام کنہیا دعوی زر نالش ۔۔ ۔۔
۔۔ ۔۔ دسمبر منفصلہ ۱۹ دسمبر ۱۸۹۱ء

ے گذر کر بعد طلب کیفیت حکم اندراج رجسٹر و اجرای
صادر ہوا (جو صحیح ہے) مگر اظہار مدعی بغیر حکم
نا اور رشامپ میں اب تک سوراخ نہ ہونا
قبل انقضاے میعاد مدعا علیہ کی اقبال او رمدعی کا
لیا) دو ستم واجب الاحتیاط ۔

رجسٹری

عائنہ تک ۵ قطعہ ماہوار کی تصدیق کا اوسط
ر شملی کے ساتھ مرتب پائے گئی جنمین دستاویز
ین تاوقت اپنے وقت پر کی گئین ۔ کوئی ۔۔ دستاویز بوجہ عدم حاضری
وہ دفتر میں پڑی ہوئی نہین ملی ۔

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر
واقع ۸ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

صاحب چیف انجنیر بہادر کا روبکار شعر ۱۳ کی امور متعلقہ معاوضہ آج ہمنے دیکھا اور اوسکے موافق احکام ہمنے جاری کرا دیے ہم امید کرتے ہین کہ تحصیلداران اب زیادہ مجلت تصفیہ میں اسکام کے کرینگے وہ روبکار گزٹ مین مشتہر ہو گیا لیکن صاحب چیف انجنیر بہادر کی خدمت مین یہ تحریک کیجاتی ہی کہ براہ مہربانی جب کسی کا رسرکار کیلیے زمین آپ کے محکمہ سے لیجاتی ہی تو سب سے اول نام موضع اور تخمینا مقدار رقبہ سے براہ راست ہمارے پاس اطلاع آیا کرے جیسے انگریزی مین صاحبان کلکٹر کو مطلع کرنیکا قاعدہ ہی اوس اطلاع کے ذریعہ سے ہم تحصیلداران پر موکد اور متقاضی متواتر رہ سکتے ہین ورنہ درحقیقت ہمارے علم و اطلاع کا کوئی موقع نہین ہی بجز اسکے کہ جب ہمارے پاس ایک مدت دراز مین کاغذات بغرض تصفیہ آتے ہین تب ہم دیکھتے ہین روبکار ہذا با اجلاس صاحب چیف انجنیر بہادر پیش ہو اگر صاحب ممدوح متفق ہین اور اسکا انتظام فرما دینگے تو یہ روبکار بھی گزٹ مین شائع ہو جاویگا ۔

(دستخط)

حکم صاحب چیف انجنیر بہادر

روبکار صاحب ریونیو ممبر بہادر ملاحظہ ہوا ہم صاحب بہادر ممدوح کی اس تجویز سے ہم بخوشی متفق ہین واسطے عملدرآمد اور پابندی اس ضابطہ کے بذریعہ حکم ۔۔۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ نہر اور سب انجنیر و دیگر ماتحتان کو اطلاع دیجاوے کہ وقت ضرورت آراضی اسی مطابق ہدایت اور اندازا تعداد آراضی درج کر کے ہمارے اجلاس مین خواست آنا چاہیے ۔

ہم یہاں سے صاحب ممبر بہادر رسالدار واسطے تنقیح معاوضہ کے تحریک دیا کرینگے نقل روبکار شامل کتب میں چھپاں ہے اور بعد اندراج گزٹ باجلاس صاحب معتمد الیہ واپس مرسل ہو —

۱۲ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

گزٹ میں شائع ہوکر داخل دفتر ہووے — ۱۹ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۴ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

ہرایک امر کے متعلق احکام تحریر ہوچکے لہذا ایک نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اور اصل بنابر تعمیل واپس ہو

روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل شاہ آباد منعقدہ ۵ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

منشی محمد بشیر زمان خانصاحب صدر نشین کمیٹی

اسمائے شرکائے جلسہ

ملازمین	غیر ملازمین
مولوی نیاز علی صاحب محرر صفائی	محمد مبارک علیخان صاحب ممبر
	محمد نبی بشیر خانصاحب ممبر
	چوبے پرماتند صاحب ممبر
	لالہ خیالی رام صاحب ممبر

امور تنقیح طلب	تجویزات کمیٹی
(۱) چار بم پولس خام جناب کلکٹر صاحب قصبہ شاہ آباد میں تیار ہوگئے ہیں	بالاتفاق ممبران کمیٹی نے تجویز کیا کہ اگرچہ بھنگیوں مشاہرہ دار ڈیرہ روپیہ ماہوار کی ان بم پولسوں پر مقرر ہوجائیں تو بہت مناسب ہے واسطے کہ یہ بم پولس خام میں بنائے گئے ہیں اگر ان پر مامور ہونگے تو وہی ان کو صاف رکھینگے اور وہاں ایک جگہ بھی بنا دینگے اور ہر سال ... دوبارہ کرینگے بصورت بھی خاطر خواہ رہیگی اور بم پولس منہدم نہیں ہونگے — رپورٹ بنابر منظوری باجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر ارسال ہو —
ان بم پولسوں میں لوگ زیادہ جاتے ہیں اسکی بابت انتظام صفائی ہونا چاہیے —	علیحدہ رپورٹ آنے پر حکم مناسب ... ۱۴ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء
(۲) یہ چار بم پولس اس قصبہ میں بنسبت اسکے آبادی کم ہیں اسکی بابت اور کوئی تدبیر ہونا چاہیے —	ممبران کمیٹی ... کہ فی الوا ... اگر دو بم ... پاس او ... ہوجاویں — کہ قصبہ بڑا ہے چار بم پولسوں سے نہیں چلینگا رپورٹ علیحدہ بنابر منظوری باجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو —

علیحدہ رپورٹ آنے پر حکم مناسب صادر ہوگا۔
۱۴- جنوری ۱۸۹۲ء

بازار کے لوگ دیگر دکانوں
کے پاس جا بجا گلیوں میں
کیچڑ سطح جمع ہو جاتے ہیں
اس کا انتظام ہونا چاہیے۔

کمیٹی سے تجویز ہوا کہ سطح جناب
کرنے ہر دوان بازاری کو بار گذری
بازار سے علیحدہ بر چہار سمت کیا
دی جاوین جو صفائی کو بدہیت ہو
وہ بہت جلد ان کو منہدم کر شامل
گذشتہ کھود دیں اور بدل کوئی
منادی کرا دیجاوے کہ کوئی شخص سوائے
ان گڑھوں کے دوسری جگہ نہ
کوڑا [illegible] جناب لوٹ [illegible]
[illegible] صفائی دونوں
[illegible] ہیں۔
[illegible] ۱۸۹۲ء

[illegible] گذشتہ ۱۴ [illegible]

[illegible] صفائی کی بابت
[illegible] سعید [illegible]
[illegible] دار جو جا بجا ہیں
[illegible] ہیں بخوبی کوشش
ہیں لیکن تاہم عمدہ صفائی
[illegible] کچھ [illegible] مناسب [illegible]
ہے۔

[illegible] اتفاق ممبران نے تجویز کیا کہ
[illegible] اور کل تین خاکروب یہاں
موجود ہیں جو کم ہیں اگر ایک خاکروب
اس قصبہ میں اور بڑھا دیا جاوے تو
کہ عمدہ صفائی ہوگی تین خاکروب
یہاں ناکافی ہیں رپورٹ علیحدہ
با اجلاس نواب [illegible] پیش ہو۔

منظوری ارسال ہو۔
علیحدہ رپورٹ آنے پر حکم مناسب صادر ہوگا۔
۱۴- جنوری ۱۸۹۲ء

(۵) قصبہ [illegible] کی آبادی میں
سڑکوں پر جا بجا گڑھے زیادہ ہیں
انکا انتظام ہونا چاہیے۔

بالاتفاق کمیٹی کی تجویز ہوا کہ گڑھے
چار روپیہ کے صرف میں پٹ جاویں گے
اگر سرکار سے مبلغ چار روپیہ عطا
مرحمت فرمایا جاویں تو یہ گڑھے
انباشت کرا دیئے جاویں اور راستہ
صاف اور ہموار ہو جاوے۔ رپورٹ
علیحدہ بغرض منظوری با اجلاس
نواب [illegible] پیش ہو۔

علیحدہ رپورٹ آنے پر حکم مناسب صادر
ہوگا۔ ۱۴- جنوری ۱۸۹۲ء

نقشہ پیدایش و وفات متعلقہ ریاست رامپور جس میں ابتدای ۱۹ جنوری لغایت ۲۵ جنوری

[illegible]	تفصیل پیدایش							تفصیل موتی												تفصیل امراض		
	مرد		عورت										بخار									
[illegible]	۱۸	.	۱	.	۳	۳	۱	۱	۲	.	۲	.	.	۲	۳	۵	۱	.	.	۳	۳	۴
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	۲۰	۱۱	۳۵	۴۲	۱۶	۴۵	۳۰	۲۰	۴	.	۱۶	۱۹	۳۳	۲۹	۲۸	۲۳	.	.	۲۰	۴۱	۲۲	[illegible]
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
میزان	۲۰	۳۹	۳۰	۳۶	۱۵	۳۰	۵۵	۱۲	۱۲	.	۲	۱۶	۱۹	۴۳	۳۳	۳۲	۳۱	.	.	۲۳	۴۳	۲۶

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور جس میں ابتدای ۱۹ لغایت ۲۵ جنوری سنہ [illegible]

نام جنس	[illegible]	[illegible]	ملک	سوار	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپا اور شائع ہوا